زیارت امام علی رضا علیہ السلام

<?xml encoding="UTF-8">

امام الانس والجنة المدفون بالارض الغربة بضعہ سید الوریٰ مولانا ابوالحسن علی ابن موسیٰ ا لرضا کی زیارت کے فضائل احصائ وشمار سے زیادہ ہیں یہاں ہم آپ کی زیارت کے فضائل میں چند حدیثیں نقل کر رہے ہیں: ان میں اکثر حدیثیںتحفت الزائر سے منقول ہیں ۔

﴿۱﴾حضرت رسول(ص) سے منقول ہے کہ فرمایا تھوڑی مدت کے بعد میرے جسم کا ایک ٹکڑا سر زمین خراسان میں دفن کیا جائے گا تو جو مومن ان کی زیارت کرنے جائے گا خدائے تعالیٰ اس کے لیے جنت واجب کر دے گا اس کے بدن کے لیے آتش جہنم کو حرام کر دے گا۔ ایک اور حدیث معتبر میں کہا گیا ہے کہ آپ نے فرمایا میرا ایک جگر گوشہ خراسان میں دفن کیا جائے گا پس جو شخص غمزدہ حالت میں اس کی زیارت کرے گا' خدا تعالیٰ اس کے رنج و غم دور کر دے گا اور جو گناہگار اس کی زیارت کرنے جائے گا حق تعالیٰ اس کے گناہ معاف کر دے گا۔

﴿۲﴾حدیث دیگر میں امام موسیٰ کاظم - سے روایت ہوئی ہے کہ فرمایا جو شخص میرے بیٹے علی رضا(ع) کی زیارت کرے گا حق تعالیٰ اس کو ستر حج مقبول کا ثواب عطا کرے گا تو راوی نے اس ثواب کو کچھ زیادہ تصور کیا اور کہا کہ کیا ان کے زائر کے لئے ستر حج مقبولہ کا ثواب ہے ؟ آپ نے فرمایا ہاں ستر ہزار حج! اس نے کہا ستر ہزار قبول شدہ حج؟ آپ نے فرمایا ہاں ستر ہزار حج جبکہ بہت سے لوگوں کے حج تو قبول بھی نہیں ہوتے۔ نیز جو شخص حضرت کی زیارت کرے یا ایک رات ان کے قریب بسر کرے تو وہ ایسا ہے گویا اس نے عرش معلی پر انوار الٰہی کا مشاہدہ کیا' اس نے کہا اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس نے عرش پر نور خدا کی زیارت کی ہے آپ نے فرمایا ہاں ایسا ہی ہے اور جب قیامت ہو گی تو چار انسان پہلے زمانے کے اور چار انسان موجودہ زمانے کے عرش معلیٰ پر موجود ہوں گے' سابقہ زمانے کے چار انسان حضرت نوح، حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ ہو نگے اور موجودہ زمانے کے چار انسان حضرت محمد مصطفی ،حضرت علی مرتضی، حضرت امام حسن اور امام حسین ہونگے۔ عرش عظیم پر ہمارے ساتھ وہ لوگ بیٹھیں گے جنہوں نے ائمہ طاہرین کی قبروں کی زیارت کی ہو گی لیکن ان سب میں سے میرے فرزند علی رضا - کے زائروں کا رتبہ بلند ہو گا اور انہیں اجر و انعام بھی سب سے زیادہ عطا کیا جائے گا۔

﴿۳﴾امام علی رضا - سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: خراسان میں ایک قبہ ہے کہ جس پر ایک زمانے میں فرشتوں کی آمدورفت ہو گی اور صور اسرافیل کے پھونکے جانے تک ہمیشہ ملائکہ کی ایک فوج زمین پر اترتی اور ایک فوج آسمان پر چڑھتی رہے گی' آپ سے پوچھا گیا کہ اے فرزند رسول(ص) وہ کونسا قبہ ہو گا؟ فرمایا کہ وہ قبہ زمین طوس میں ہو گا اور خدا کی قسم! وہ جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہو گا پس جو شخص وہاں میری زیارت کرے گا تو وہ ایسا ہو گا گویا اس نے حضرت رسول(ص) کی

زیارت کی ہو' خدائے تعالیٰ اس زیارت کے بدلے میں اس کیلئے ایک ہزار حج اور ایک ہزار قبول شدہ عمرہ کا ثواب لکھے گا نیز میں اور میرے آبائ طاہرین قیامت میں اسکی شفاعت کریں گے۔

﴿۴﴾چند ایک معتبر اسناد کے ساتھ ابن ابی نصر سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے وہ خط پڑھا جو امام علی رضا - نے اپنے شیعوں کے لیے لکھا تھا' اس میں تحریر تھا یہ بات میرے شیعوں کو بتا دو کہ میری زیارت

حق تعالیٰ کی نظر میں ایک ہزار حج کے مساوی ہے.
میں نے یہ حدیث امام محمد تقی - کی خدمت میں پیش کی تو فرمایا قسم بخدا کہ جو شخص حضرت کو امام برحق مانتا ہو وہ آپ کی زیارت کرے تو اس کا یہ عمل ایک لاکھ حج کے برابر ہے۔
﴿۵﴾دو معتبر سندوں سے نقل ہوا ہے کہ امام علی رضا - نے فرمایا:
جو شخص بہت دور ہونے کے باوجود میری قبر کی زیارت کرے گا تو میں قیامت میں تین وقتوں میں اس کے پاس آئوں گا تاکہ اسے قیامت کی سختیوں سے نجات دلائوں۔ پہلا وقت وہ ہے جب نیکوکاروں کے اعمال نامے ان کے دائیں ہاتھ میں اور بدکاروں کے اعمال نامے ان کے بائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے' دوسرا وقت وہ ہے جب لوگ پل صراط سے گزر رہے ہونگے اور تیسرا وہ وقت جب اعمال کا وزن کیا جائے گا۔
﴿٦﴾ایک معتبر حدیث میں ہے کہ آپ -نے فرمایا:
تھوڑے عرصے کے بعد میں زہر کے ساتھ ظلم سے شہید کر دیا جائوں گا اور مجھ کو ہارون الرشید کے پہلومیں دفن کیا جائے گا پس خدائے تعالیٰ میری قبر کو میرے شیعوں اور محبوں کا مرکز بنا دے گا پس جو شخص اس غربت و مسافرت کی جگہ میں میری زیارت کرے گا تو میرے لیے واجب ہوجائے گا کہ میں روز قیامت اس
شخص کی زیارت کروں' قسم ہے مجھے اس ذات کی جس نے حضرت محمد مصطفی کو نبی و رسول (ص) بنایا اور انہیں تمام کائنات میں سے چنا کہ تم شیعوں میں سے جو بھی میری قبر کے قریب آکر دو رکعت نماز پڑھے تو وہ اس بات کا حقدار ہو گا خدا روزِ قیامت اس کے گناہ معاف کر ے قسم اس ذات کی جس نے ہم کو بعد از رسول(ص) امامت کے لیے چنا ہے اور ہمیں آنحضرت(ص) کا وصی قرار دیا ہے میں قسم سے کہتا ہوں کہ میری زیارت کرنے والے افراد خداوند عالم کے نزدیک ہر گروہ سے زیادہ عزیز و پسندیدہ ہوں گے۔ اور جو بھی مومن میری زیارت کرے اور راستے میں اس کے بدن پر بارش کا ایک ہی قطرہ گرے تو خدائے تعالیٰ اس کے بدن کو جہنم کی آگ پر حرام ٹھہرائے گا۔
﴿۷﴾معتبر سند کے ساتھ نقل ہوا ہے کہ محمد بن سلیمان نے امام محمد تقی - سے پوچھا کہ ایک شخص نے حج ادا کیاجو اس پر واجب تھا اس کے بعد وہ مدینہ گیا اور حضرت رسول اللہ(ص) کی زیارت کا شرف حاصل کیا پھر نجف اشرف گیا اور امیر المومنین- کی زیارت کی جب کہ وہ آپ کو حجت خدا و امام برحق اور خداوند عالم کا بنایا ہوا خلیفہ رسول سمجھتا تھا' پھر کربلا معلیٰ گیا وہاں امام حسین- کی زیارت سے مشرف ہوا اور بغداد پہنچ کر امام موسیٰ کاظم - کی زیارت بھی کی اور پھر اپنے گھر لوٹ آیا۔
اب خدائے تعالیٰ نے اسے بہت مال عطا کیاہوا ہے اور وہ حج کو جا سکتا ہے' کیا اس شخص کیلئے بہتر ہے کہ وہ حج ادا کرے حالانکہ وہ واجب حج کا فریضہ ادا کر چکا ہے یا اس کو آپ کے والد گرامی کی زیارت کیلئے خراسان جانا چاہیے؟۔
آپ نے فرمایا کہ اسے میرے پدر بزرگوار کے سلام کے لیے خراسان جانا چاہیے کہ یہ عمل افضل ہے لیکن وہ ان ایام میں وہاں نہ جائے کہ میرے اور تمہارے لیے خلیفہ وقت سے ملامت کا خوف ہے لہذا وہ وہاں رجب کے مہینے میں جائے۔
﴿۸﴾ شیخ صدوق(رح) نے من لا یحضرہ الفقیہ میں امام محمد تقی - سے روایت کی ہے کہ طوس کے دو پہاڑوں کے درمیان زمین کا ایک ٹکڑا ہے جو بہشت سے لایا گیا ہے تو جو بھی زمین کے اس خطے میں داخل ہو وہ قیامت میں دوزخ کی آگ سے آزاد ہو گا۔
﴿۹﴾امام محمد تقی - ہی سے روایت ہے کہ فرمایا میں خدائے تعالیٰ کی طرف سے جنت کا ضامن ہوں اس شخص

کیلئے جو طوس جا کر میرے والد گرامی کی زیارت کرے اور آپ کو امام برحق بھی تسلیم کرتا ہو۔
﴿10﴾شیخ صدوق(رح) نے عیون الاخبار میں روایت کی ہے کہ ایک نیک و صالح شخص نے خواب میں حضرت رسول (ص) اللہ کو دیکھا تو عرض کیا یارسول (ص) اللہ! میں آپ کے فرزندان میں سے کس کی زیارت کروں؟۔ آپ نے فرمایا کہ میرے کچھ فرزند زہر سے شہادت پا کر اور بعض تلوار سے شہادت پا کر میرے پاس آئے ہیں‘ میں نے عرض کی کہ یہ مختلف مقامات پر دفن ہیں تو ان میں سے کس کی زیارت کروں؟۔
آنحضرت(ص) نے فرمایا ان میں سے اس کی زیارت کرو جو تمہارے گھر سے زیادہ دور نہیں اور عالم مسافرت میں دفن شدہ ہے‘ میں نے عرض کیا یارسول (ص) اللہ! آپ کی مراد امام علی رضا - ہیں؟ تو فرمایا کہ صرف امام علی رضا نہ کہو ان کے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ کہو صلی اللہ علیہ کہو صلی اللہ علیہ کہو یعنی آپ نے یہ جملہ تین بار دوہرایا۔
مؤلف کہتے ہیں: وسائل اور مستدرک میں ایک باب ہے جس کا نام ہے استحباب تبرک بمشھد امام رضا و مشاہد ائمہ طاہرین۔ اس میں کہا گیا ہے مستحب ہے کہ امام علی رضا - کی زیارت کو امام حسین- اور دیگر ائمہ طاہرین کی زیارت نیز حج مندوب و عمرہ مندوبہ پر ترجیح دے اور اسے پہلے انجام دے اس بارے میں منقول احادیث کو ہم نے طوالت کے خوف سے یہاں ذکر نہیں کیا اور صرف مذکورہ بالا دس احادیث پر ہی اکتفا کیا ہے۔

کیفیتِ زیارتِ امام علی رضا

واضح ہو کہ امام علی رضا - کیلئے بہت سی زیارتیں ہیں‘ آپکی مشہور زیارت وہی ہے جو معتبر کتب میں ہے اور اسکو شیخ محمد بن حسن بن ولید کیطرف نسبت دی گئی ہے جو شیخ صدوق(رح) کے اساتذہ میں سے تھے، ابن قولویہ(رح) کی کتاب المزار سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ زیارت ائمہ (ع)سے بھی روایت ہوئی ہے اور کتاب من لا یحضرہ الفقیہ کے مطابق اسکی کیفیت اسطرح ہے کہ جب امام علی رضا - کی زیارت کا ارادہ ہو تو گھر سے سفر زیارت پر جانے سے قبل غسل کرے اور غسل کرتے وقت یہ پڑھے:
اَللّٰھُمَّ طَھِرْنِی وَطَھِرْ لِی قَلْبِی وَاشْرَحْ لِی صَدْرِی، وَ َجْرِ عَلَی لِسانِی مِدْحَتَکَ وَالثَّنائَ
اے معبودا! مجھے پاک کر دے میرا دل پاک کر دے اور میرے سینے کو کھول دے میری زبان پر اپنی مدح و ستائش جاری کر دے
عَلَیْکَ، فَ إنَّه لاَ قُوَّۃ إلاَّ بِکَ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْه لِی طَھوراً وَشِفائً۔ جب گھر سے سفر زیارت پر
کیونکہ نہیں ہے قوت مگر تجھی سے اے معبود اس غسل کومیرے لیے پاکیزگی وشفا کا ذریعہ بنا
روانہ ہو تو یہ کہے:بِسْمِ اﷲِ، وَبِاﷲِ وَ إلَی اﷲِ وَ إلَی ابْنِ رَسُولِ اﷲِ حَسْبِیَ اﷲُ
خدا کے نام سے خدا کی ذات کے واسطے سے چلا ہوں خداکی طرف اور رسول خدا کے فرزند کی طرف میرے لیے خدا کافی ہے
تَوَکَّلْتُ عَلَی اﷲِ اَللّٰھُمَّ إلَیْکَ تَوَجَّھتُ وَ إلَیْکَ قَصَدْتُ وَمَا عِنْدَکَ َرَدْتُ۔
بھروسہ کیا ہے میں نے خدا پر اے معبود میں نے تیری طرف رخ کیا اور تیری طرف چلا ہوں اور جو کچھ تیرے ہاں ہے اسکی خواہش رکھتا ہوں۔
اپنے گھر کے دروازے سے باہر آکر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھمَّ إلَیْکَ وَجَّھتُ وَجْھی وَعَلَیْکَ خَلَّفْتُ َھلِی وَمالِی وَمَا خَوَّلْتَنِی وَبِکَ وَثِقْتُ
اے معبود میں نے اپنا رخ تیری طرف کیا اور میں نے اپنا مال اپنا کنبہ اور جو کچھ تو نے دیا ہے سب کچھ تیرے سپرد کیا اور تجھ پر بھروسہ
فَلاَ تُخَیِّبْنِی یَا مَنْ لاَ یُخَیِّبُ مَنْ َرادَہ وَلاَ یُضَیِّعُ مَنْ حَفِظَہ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ
کیا ہے، پس تہی دست نہ کر اے وہ جو تہی دست نہیں کرتا جو اسکی طرف آئے وہ گم نہیں ہوتا جسکی وہ حفاظت کرے حضرت محمد(ص) اور آل
وَآلِ مَحُمَّدٍ وَاحْفَظْنِی بِحِفْظِکَ فَ إنَّہ لاَ یَضِیعُ مَنْ حَفِظْتَ۔
محمد(ص) پر رحمت فرما اور مجھ کو اپنی نگرانی میں رکھ کیونکہ جو تیری حفاظت میں ہو وہ ضائع نہیں ہوتا۔
جب خیریت کے ساتھ مشہد مقدس پہنچ جائے اور جب وہاں زیارت کرنے کا قصد کرلے تو پہلے غسل کرے اور اس وقت یہ پڑھے:
اَللّٰھمَّ طَھرْنِی وَطَھرْ لِی قَلْبِی وَاشْرَحْ لِی صَدْرِی وَ َجْرِ عَلَی لِسانِی مِدْحَتَکَ
اے معبود مجھے پاک کر دے میرے دل کو پاک کر دے اور میرے سینے کو کھول دے میری زبان پر اپنی ستائش
وَمَحَبَّتَکَ وَالثَّنائَ عَلَیْکَ فَ إنَّہ لاَ قُوَّۃَ إلاَّ بِکَ وَقَدْ عَلِمْتُ َنَّ قِوامَ دِینِی التَّسْلِیمُ
محبت اور تعریف جاری فرما دے کہ یقینا نہیں کوئی قوت مگر جو تجھ سے ملتی ہے اور میں جانتا ہوں کہ میرے دین کی اصل
لِأَمْرِکَ وَالاتِّباعُ لِسُنَّۃ نَبِیِّکَ وَالشَّھادَۃ عَلَی جَمِیعِ خَلْقِکَ اَللّٰھمَّ اجْعَلْہ لِی شِفائً
تیرے حکم کا ماننا تیری نبی(ص) کی سنت کی پیروی کرنا اور تیری مخلوقات پر گواہ بننا ہے اے معبود اس غسل کو میرے لیے شفا و
وَنُوراً إنَّکَ عَلَی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیرٌ۔
روشنی کا ذریعہ بنا کیونکہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔
اس کے بعد پاک و پاکیزہ لباس پہنے اور ننگے پائوں خدا کو یاد کرتے ہوئے آرام ووقار سے حرم مبارک کیطرف چلے اور یہ پڑھتا جائے:
اَاللّٰہُ اَکْبَرُ لاَ اِلٰہ اِلاَّ االلّٰہُ وَ سُبْحَانَ االلّٰہِوَالْحَمْدُ اللّٰہِ
خدا بزرگتر ہے خدا کے سوائ کوئی معبود نہیں خدا پاک تر ہے اور ہر تعریف خدا کے لیے ہے۔
چلتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے اور روضہ اقدس میں داخل ہو تو یہ پڑھے:
بِسْمِ االلّٰہِ وَبِااللّٰہِ وَعَلَی مِلَّۃ رَسُولِ االلّٰہِ َشْھدُ َنْلاَ إلٰہ إلاَّ االلّٰہُ
خدا کے نام سے خدا کی ذات کے واسطے سے اور رسول(ص) خدا کے طریقے پر خدا رحمت کرے ان پر اور انکی آل(ع) پر میں گواہی دیتا ہوں کہ
وَحْدَہ لا شَرِیکَ لَہ وَ َشْھدُ َنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہ وَرَسُولُہ وَ َنَّ عَلِیّاً وَلِیُّ االلّٰہِ ۔
اللہ کے سوائ کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اسکا شریک نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ص)اسکے بندے اور رسول ہیں اور یہ کہ علی(ع) خدا کے ولی ہیں
پھر ضریح پاک کے قریب جائے پشت بہ قبلہ ہو کر حضرت امام رضا - کیطرف رخ کرے اور کہے:
 َشْھدُ َنْ لاَ إلٰہ إلاَّ االلّٰہُ وَحْدَہ لاَ شَرِیکَ لَہ وَ َشْھدُ َنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہ وَرَسُولُہ
میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوائ کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا

ہوں کہ محمد(ص) اسکے بندے اور رسول ہیں

وَ َنَّه سَیِّدُ الْاَوَّلِینَ وَالْاَخِرِینَ وَ َنَّه سَیِّدُ الْاَنْبِیاءِ وَالْمُرْسَلِینَ اَللّٰهمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ

وہ اولین کے اور آخرین کے سردار ہیں اور وہ سب نبیوںاور رسولوں کے سردار ہیں اے معبود حضرت محمد(ص) پر رحمت کر

عَبْدِکَ وَرَسُولِکَ وَنَبِیِّکَ وَسَیِّدِ خَلْقِکَ َجْمَعِینَ صَلاة لاَ یَقْوَی عَلَی إحْصَائِها

جو تیرے بندے تیرے رسول تیرے نبی اور تیری ساری مخلوق کے سردار ہیں ایسی رحمت جس کا حساب تیرے سوا کوئی

غَیْرُکَ۔ اَللّٰهمَّ صَلِّ عَلَی َمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ عَلِیِّ بْنِ َبِی طالِبٍ عَبْدِکَ وَ َخِی رَسُولِکَ

نہ لگا سکے اے معبود! حضرت امیرالمومنین علی(ع) بن ابی طالب(ع) پر رحمت فرما جو تیرے بندے اور رسول(ص) کے بھائی ہیں

الَّذِی انْتَجَبْتَه بِعِلْمِکَ وَجَعَلْتَه هادِیاً لِمَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِکَ وَالدَّلِیلَ عَلَی مَنْ بَعَثْتَه

کہ انہیں خاص کیا تو نے علم دے کر اور انکو رہبر بنایا اس کیلئے جسے تو نے اپنی مخلوق میں سے چاہا اور رہنما بنایا اسکی طرف جسکو تو نے اپنا

بِرِسالاتِکَ وَدَیَّانَ الدِّینِ بِعَدْلِکَ وَفَصْلِ قَضائِکَ بَیْنَ خَلْقِکَ وَالْمُهیْمِنَ عَلَی

پیغام دے کر بھیجا اور انکو مقرر کیا کہ تیرے عدل کے مطابق جزائے عمل دیں اور تیری مخلوق میں تیری مرضی سے فیصلے دیں اور وہ ان

ذلِکَ کُلِّه وَالسَّلَامُ عَلَیْه وَرَحْمَة اﷲِ وَبَرَکاتُه۔اَللّٰهمَّ صَلِّ عَلَی فاطِمَة بِنْتِ نَبِیِّکَ

تمام کاموں کے ذمہ دار ہیں سلام ہو ان پراور خدا کی رحمت ہو اوراسکی برکات ہو اے معبود فاطمہ(ع) پر رحمت نازل کر جو تیرے نبی(ص) کی دختر

وَزَوْجَة وَلِیِّکَ وَ ُمِّ السِّبْطَیْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ سَیِّدَیْ شَبابِ َهلِ الْجَنَّة الطُّهرَة

اور تیرے ولی کی زوجہ ہیں نیز وہ نبی کے دو نواسوں حسن(ع) و حسین(ع) کی ماں ہیں جو جوانان جنت کے سردار ہیں وہ بی بی پاک

الطَّاهِرَة الْمُطَهَّرَة التَّقِیَّة النَّقِیَّة الرَّضِیَّة الزَّکِیَّة سَیِّدَة نِساءِ َهْلِ الْجَنَّة َجْمَعِینَ صَلاة لاَ

پاکیزہ پاک شدہ پرہیزگار باصفا پسندیدہ بے عیب نیز جنت میں تمام عورتوںکی سردار ہیںاتنی رحمت فرما جسے تیرے سوائ

یَقْوٰی عَلَی إحْصائِها غَیْرُکَ اَللّٰهمَّ صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ سِبْطَیْ نَبِیِّکَ وَسَیِّدَیْ

کوئی شمار نہ کر سکتا ہو اے معبود! دونوں بھائیوں حسن(ع) اور حسین(ع) پر رحمت فرماجو تیرے نبی(ص) کے دو نواسے اور جوانان جن

شَبابِ َهلِ الْجَنَّة الْقائِمَیْنِ فِی خَلْقِکَ وَالدَّلِیلَیْنِ عَلَی مَنْ بَعَثْتَ بِرِسالاتِکَ

جنت کے سید و سردار ہیں تیری مخلوق میں قائم و نگران ہیں اور رہنمائی کرتے ہیں اس ذات کی طرف جسے تو نے پیغمبر بنا کے بھیجا وہ

وَدَیَّانَیِ الدِّینِ بِعَدْلِکَ وَفَصْلَیْ قَضائِکَ بَیْنَ خَلْقِکَ۔ اَللّٰهمَّ صَلِّ عَلَی عَلِیِّ بْنِ

تیرے عدل کے تحت اعمال کی جزا دینے والے اور تیری مخلوق میں تیرے احکام کے مطابق فیصلے دینے والے ہیں اے معبود علی(ع) بن الحسین(ع) پر

الْحُسَيْنِ عَبْدِکَ الْقائِمِ فِی خَلْقِکَ وَالدَّلِیلِ عَلَی مَنْ بَعَثْتَ بِرِسَالاتِکَ
رحمت فرما جو تیرے بندے ہیں تیری مخلوق کی نگہداری اور رہنمائی کرتے ہیں اس ذات کی طرف جسے تو نے پیغمبر بنا کے بھیجا
وَدَیَّانِ الدِّینِ بِعَدْلِکَ وَفَصْلِ قَضائِکَ بَیْنَ خَلْقِکَ سَیِّدِ الْعَابِدِینَ۔
وہ تیرے عدل کے تحت اعمال کی جزا دینے والے اور تیری مخلوق میں تیری مرضی سے فیصلے دینے والے عبادت گزاروں کے سردار ہیں
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ عَبْدِکَ وَخَلِیفَتِکَ فِی ٲَرْضِکَ باقِرِ عِلْمِ النَّبِیِّینَ۔
اے معبود! محمد بن علی(ع) پر رحمت فرما جو تیرے بندے اور تیری زمین میں تیرے نائب ہیں نبیوں کے علوم کی اشاعت کرنے والے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ عَبْدِکَ وَوَلِیِّ دِینِکَ وَحُجَّتِکَ عَلَی
اے معبود جعفر(ع) صادق بن محمد پر رحمت فرما جو تیرے بندے ہیں تیرے دین کے مددگار اور تیری مخلوق پر
خَلْقِکَ ٲَجْمَعِینَ الصَّادِقِ الْبارِّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُوسَی بْنِ جَعْفَرٍ عَبْدِکَ الصَّالِحِ
تیری طرف سے حجت ہیں وہ صادق اور نیک ہیں اے معبود موسیٰ(ع) بن جعفر(ع) پر رحمت فرما جو تیرے نیک بندے اور تیری مخلوق میں
وَلِسَانِکَ فِی خَلْقِکَ النَّاطِقِ بِحُکْمِکَ وَالْحُجَّۃِ عَلَی بَرِیَّتِکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی عَلِیِّ
تیرے حکم سے بولنے والی زبان ہیںاور تیری مخلوق پر تیری حجت ہیں اے معبود! علی(ع) بن موسیٰ(ع) پر
بْنِ مُوسَی الرِّضَا الْمُرْتَضیٰ عَبْدِکَ وَوَلِیِّ دِینِکَ الْقائِمِ بِعَدْلِکَ وَالدَّاعِی إلی دِینِکَ
رحمت فرما جو تجھ سے راضی ہیںتیرے پسندیدہ بندے ہیں تیرے دین کے مددگار تیرے عدل پر کاربند اور تیرے دین کی طرف بلانے والے ہیں
وَدِینِ آبائِہِ الصَّادِقِینَ صَلاۃً لاَیَقْویٰ عَلَی إحْصائِھا غَیْرُکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدِ بْنِ
جو ان کے صاحب صدق بزرگوں کا دین ہے اتنی رحمت کر جس کا شمار سوائے تیرے کوئی نہ کر سکتا ہو اے معبودمحمد بن علی(ع) پر رحمت فرما
عَلِیٍّ عَبْدِکَ وَوَلِیِّکَ الْقائِمِ بِ ٲَمْرِکَ وَالدَّاعِی إلی سَبِیلِکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی عَلِیِّ بْنِ
جو تیرے بندے اور تیرے ولی ہیں تیرا حکم پہنچانے والے اور تیرے راستے کی طرف بلانے والے اے معبود! علی(ع) بن محمد پر رحمت
مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَوَلِیِّ دِینِکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ الْعامِلِ بِ ٲَمْرِکَ الْقائِمِ
نازل کر جو تیرے بندہ اور تیرے دین کے ولی ہیں اے معبودحسن(ع) بن علی(ع) پر رحمت نازل فرما جو تیرے حکم پر عمل کرنے والے
فِی خَلْقِکَ وَحُجَّتِکَ الْمُؤَدِّی عَنْ نَبِیِّکَ وَشاھِدِکَ عَلَی خَلْقِکَ الْمَخْصُوصِ
تیری مخلوق میں نگران تیرے نبی کی طرف حجت پیش کرنے والے تیری مخلوق پر تیرے گواہ تیری طرف سے بزرگی
بِکَرامَتِکَ الدَّاعِی إلی طاعَتِکَ وَطاعَۃِ رَسُولِکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْھِمْ ٲَجْمَعِینَ۔ اَللّٰھُمَّ
میں منتخب شدہ تیری اطاعت اور تیرے رسول(ص) کی فرمانبرداری کا حکم دینے والے تیری رحمتیں ہوں ان سب پر اے معبود

صَلِّ عَلَی حُجَّتِکَ وَوَلِیِّکَ الْقائِمِ فِی خَلْقِکَ صَلاة تَامَّة نَامِیَة بَاقِیَة تُعَجِّلُ بِها فَرَجَه
اپنی حجت اور اپنے ولی پر رحمت نازل فرما جو تیری مخلوق میں نگہبان ہیں وہ رحمت جو کامل بڑھنے والی باقی رہنے والی ہے اس سے انہیں کشادگی دے
وَتَنْصُرُه بِها وَتَجْعَلُنا مَعَه فِی الدُّنْیا وَالْاَخِرَة۔ اَللّٰھمَّ إنِّی ٲَتَقَرَّبُ إلَیْکَ بِحُبِّهِمْ
اور انکی مدد فرما اور ہمیں انکے ساتھ رکھ دنیا اور آخرت میں اے معبود!میں تیرا قرب چاہتا ہوں انکی محبت کے واسطے سے انکے
وَ ٲُوَالِی وَلِیَّهِمْ وَ ٲُعادِی عَدُوَّهمْ فَارْزُقْنِی بِهِمْ خَیْرَ الدُّنْیا وَالْاَخِرَة وَاصْرِفْ عَنِّی بِهِمْ شَرَّ
دوستوں کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں پس عطاکر ان کے صدقے دنیا کی بھلائی اور آخرت کی فلاح اور ان کے واسطے
الدُّنْیا وَالْآخِرَة وَ ٲَهوالَ یَوْمِ الْقِیامَة۔ پھر حضرت کے سرہانے کی طرف بیٹھ جائے اور کہے:
سے دنیا و آخرت کی تنگی سے مجھے بچائے رکھ اورقیامت میں ہر خوف سے محفوظ فرما۔
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ االلهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّة االلهِاَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُورَ االلهِ فِی
آپ پر سلام ہو اے خدا کے ولی آپ پر سلام ہو اے حجت خدا آپ پر سلام ہو اے وہ جو زمین کی تاریکیوں میں
ظُلُماتِ الْأَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمُودَ الدِّینِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ آدَمَ صَفْوَة االلهِ
نور خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے دین کے ستون آپ پر سلام ہو اے آدم(ع) کے وارث جو خدا کے برگزیدہ ہیں
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ نُوحٍ نَبِیِّ االلهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ إبْراهِیمَ خَلِیلِ االلهِ
آپ پر سلام ہو اے نوح(ع) کے وارث جو نبی خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے ابراہیم(ع) کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ إسْماعِیلَ ذَبِیحِ االلهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ مُوسی کَلِیمِ االلهِ
آپ پر سلام ہو اے اسماعیل(ع) کے وارث جو ذبیح خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے موسیٰ(ع) کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ عِیسی رُوحِ االلهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ مُحَمَّدٍ رَسُولِ االلهِ
آپ پر سلام ہو اے عیسیٰ(ع) کے وارث جو خدا کی روح ہیں آپ پر سلام ہو اے محمد (ص)کے وارث جو خدا کے رسول ہیں
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ ٲَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ عَلِیٍّ وَلِیِّ االلهِ وَوَصِیِّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِینَ
آپ پر سلام ہو اے امیر المومنین علی (ع) کے وارث جو خدا کے ولی اور رب کائنات کے رسول(ص) کے جانشین ہیں
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ فاطِمَةَ الزَّهْراءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ
آپ پر سلام ہو اے فاطمہ زہرا(ع) کے وارث آپ پر سلام ہو اے وارث حسن(ع) وحسین(ع) جو جوانان بہشت کے
سَیِّدَیْ شَبابِ ٲَهلِ الجَنَّة اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ زَیْنِ الْعابِدِینَ اَلسَّلَامُ
سید و سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے علی(ع) بن الحسین(ع) کے وارث جو عبادت گذاروں کی زینت ہیں آپ پر
عَلَیْکَ یَا وارِثَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ باقِرِ عِلْمِ الْأَوَّلِینَ وَالْاَخِرِینَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ
سلام ہو اے محمد(ع) بن علی(ع) کے وارث جو ظاہر کرنے والے ہیں اولین و آخرین کے علم کو سلام ہو آپ پر اے
جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ الْبارِّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ مُوسَی بْنِ جَعْفَرٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
جعفر(ع) بن محمد(ع) کے وارث جو صاحب صدق اور نیک ہیں آپ پر سلام ہو اے وارث موسیٰ(ع) بن جعفر(ع)

آپ پر سلام ہو

َیُّھا الصِّدِّیقُ الشَّھِیدُ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ َیُّھا الْوَصِیُّ الْبَارُّ التَّقِیُّ َشْھَدُ َنَّکَ قَدْ َقَمْتَ

اے صاحب صدق شہید سلام ہو آپ پر اے وصی نیک اور پرہیزگار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز

الصَّلاة وَآتَیْتَ الزَّکَاةوَ َمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَھَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَعَبَدْتَ اﷲَ مُخْلِصاً حَتّی

قائم کی اور زکوٰۃ دی آپ نے نیکیوں کا حکم دیا اور برائیوں سے منع کیا آپ خدا کی بندگی کرتے رہے یہاں تک (ع)

َتَاکَ الْیَقِینُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا َبَا الْحَسَنِ وَرَحْمَةُ اﷲِ وَبَرَکاتُہ۔ پھر خود کو ضریح پاک سے

کہ شہید ہو گئے آپ پر سلام ہو اے ابوالحسن اور خدا کی رحمت اور اس کی برکات ہوں

لپٹائے اور کہے:اَللّٰھُمَّ إلَیْکَ صَمَدْتُ مِنْ َرْضِی وَقَطَعْتُ الْبِلادَ رَجائَ رَحْمَتِکَ فَلاَ

اے معبود! میں تیری طرف آیا ہوں اپنا وطن چھوڑ کر اور کئی شہروسے گزر کر تیری رحمت کی آرزو میں پس مجھے

تُخَیِّبْنِی وَلاَ تَرُدَّنِی بِغَیْرِ قَضائِ حاجَتِی وَارْحَمْ تَقَلُّبِی عَلَی قَبْرِ ابْنِ َخِی رَسُولِکَ

ناامید نہ کر اور مجھے میری حاجت روائی کے بغیر نہ پلٹا اور رحم فرماجبکہ میں تیرے رسول(ص) کے بھائی کے فرزند کی قبر پر پڑا تڑپتا ہوں

صَلَواتُکَ عَلَیْہِ وَآلِہ بِ َبِی َنْتَ وَ ُمِّی یَا مَوْلایَ َتَیْتُکَ زائِراً وافِداً عائِذاً مِمَّا جَنَیْتُ

ان پر اور انکی آل پر تیری رحمتیں ہوں قربان آپ پر میرے ماں باپ اے میرے آقا آپکی زیارت کرنے حاضر ہوا ہوں پناہ لینے

عَلَی نَفْسِی وَاحْتَطَبْتُ عَلَی ظَھرِی فَکُنْ لِی شافِعاً إلَی اﷲِ یَوْمَ

اس جرم سے جو میں نے اپنی جان پر کیا اور اس کا بار میری گردن پر ہے پس بن جائیں میرے لئے شفاعت کرنے والے خدا کے

فَقْرِی وَفاقَتِی فَلَکَ عِنْدَ اﷲِ مَقامٌ مَحْمُودٌ وَ َنْتَ عِنْدَہ وَجِیہ۔

سامنے میری غربت و ناداری کے دن کیونکہ آپ خدا کے ہاں بلند مرتبہ رکھتے ہیں اور اس کے نزدیک آپ باعزت ہیں۔

پس اپنا دایاں ہاتھ بلند کرے بایاں ہاتھ قبر مبارک پر رکھے اور یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ إنِّی َتَقَرَّبُ إلَیْکَ بِحُبِّھِمْ وَبِوِلایَتِھِمْ َتَوَلّیٰ آخِرَھُمْ بِمَا تَوَلَّیْتُ بِہِ

اے معبود میں تیرا قرب چاہتا ہوں انکی محبت اور انکی ولایت کے ذریعے محب ہوں ان میں سے آخری کا جیسے محب تھا ان میں سے

َوَّلَھُمْ وَ َبْرَ ُ مِنْ کُلِّ وَلِیجَة دُونَھُمْ۔ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الَّذِینَ بَدَّلُوا نِعْمَتَکَ وَاتَّھَمُوا

پہلے کا اور بیزار ہوں ہر گروہ سے سوائے انکے اے معبود لعنت بھیج ان لوگوپر جنہوں نے تیری نعمت کو اسکی جگہ سے ہٹایا تیرے پیغمبر

نَبِیَّکَ وَجَحَدُوا بِآیاتِکَ وَسَخِرُوا بِ إمامِکَ وَحَمَلُوا النَّاسَ عَلَی َکْتافِ آلِ مُحَمَّدٍ۔

کو الزام دیا تیری آیتوں کا انکار کیا تیرے مقرر کردہ امام کا مذاق اڑایا اور دوسرے لوگوں کو آلِ محمد پر حاکم و مختار بنایا

اَللّٰھُمَّ إنِّی َتَقَرَّبُ إلَیْکَ بِاللَّعْنَہ عَلَیْھِمْ وَالْبَرائَة مِنْھُمْ فِی الدُّنْیا وَالآخِرَة یَا رَحْمنُ۔

اے معبود میں تیرا قرب چاہتا ہوں ظالموں پر لعنت کر کے اور ان سے بیزاری کرتے ہوئے دنیا اور آخرت میں اے

بہت رحم والے

حضرت کی پائنتی کی طرف جائے اور کہے:صَلَّی اﷲُ عَلَیْکَ یَا َبَا الْحَسَنِ صَلَّی اﷲُ عَلَی

خدا آپ پر رحمت کرے اے ابوالحسن(ع) خدا آپ کی روح پر رحمت فرمائے

رُوحِکَ وَبَدَنِکَ صَبَرْتَ وَ َنْتَ الصَّادِقُ الْمُصَدَّقُ قَتَلَ اﷲُ مَنْ قَتَلَکَ بِالْأَیْدِی

اور آپکے بدن پر کہ آپ نے صبر کیا اور آپ ہیں تصدیق کرنے والے تصدیق شدہ خدا قتل کرے اسے جس نے آپکے قتل میں ہاتھ

وَالْأَلْسُنِ۔

اور زبان سے کام لیا۔

اس کے بعد بہت گریہ و زاری کرے اور امیر المومنین، امام حسن، امام حسین اور دیگر افراد اہلبیت کے قاتلوں پر بے شمار لعنت کرے۔ پھر حضرت کے سرہانے کی طرف ہو کر دو رکعت نماز زیارت بجا لائے کہ پہلی رکعت میں سورئہ حمد کے بعد سورئہ یٰسین اور دوسری رکعت میں سورئہ حمد کے بعد سورئہ رحمن پڑھے جب نماز سے فارغ ہو جائے تو خدا کے حضور گریہ و زاری کرتے ہوئے اپنے لیے اپنے والدین اور تمام مومنوں کے لیے زیادہ سے زیادہ دعائیں مانگے اور اس کے بعد جب تک چاہے وہاں ذکر الٰہی میں مشغول رہے اور مناسب ہو گا کہ اپنی واجب نمازیں بھی حضرت کے روضہ مبارک کے نزدیک ہی بجا لائے۔

مؤلف کہتے ہیں مندرجہ بالا زیارت حضرت کی تمام زیارتوں میں سے بہتر ہے جو آپ کیلئے نقل ہوئی ہیں من لا یحضرہ الفقیہ ' عیون الاخبار اور علامہ مجلسی کی کتابوں میں سَخِرُوْا بِإِمَامِکَ کا جملہ آیا ہے ' جو زیارت کے آخر میں ہے اور اس کے معنی یہ ہیں کہ خدایا لعنت کر ان لوگوں پر جنہوں نے اپنی زندگی میں تیرے معین کردہ امام کا مذاق اڑایا۔ لیکن مصباح الزائر میں یہ جملہ اس طرح ہے وَسَخِرُوْا بِأَیَّامِکَ تاہم یہ بھی معنی کے لحاظ سے درست ہے بلکہ ہو سکتا ہے کہ یہ زیادہ بہتر ہو کیونکہ ایام سے بھی امام ہی مراد ہیں۔ جیسا کہ پہلے باب کی پانچویں فصل میں صقر بن ابی دلف سے مروی ایک حدیث گزر چکی ہے۔ یہ بات بھی واضح رہنا چاہئے کہ ائمہ (ع)کے قاتلوں پر جس زبان میں بھی لعنت کی جائے وہ درست ہے۔ ذیل کے جملے جو بعض دعاؤں سے ماخوذ ہیں اگر ائمہ(ع) کے قاتلوں پر لعنت کرنے میں یہ جملے دوہرائے جائیں تو اور بھی بہتر ہے۔

اَللّٰھمَّ الْعَنْ قَتَلَة َمِیرِالْمُؤْمِنِینَ وَقَتَلَة الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ عَلَیْھمُ اَلسَّلَامُ وَقَتَلَة َھلِ بَیْتِ

اے معبود امیر المومنین(ع) کے قاتلوں پر لعنت بھیج اور حسن(ع) و حسین(ع) کے قاتلوں پر لعنت بھیج اور اپنے نبی کے اہلبیت(ع)

نَبِیِّکَ اَللّٰھمَّ الْعَنْ َعْدائَ آلِ مُحَمَّدٍ وَقَتَلَتَھمْ وَزِدْھمْ عَذاباً فَوْقَ الْعَذَابِ وَھوَاناً فَوْقَ

کے قاتلوں پر لعنت بھیج اے معبود آل(ع) محمد(ص) کے دشمنوں اور ان کے قاتلوں پر لعنت بھیج ان کیلئے عذاب پر عذاب بڑھا خواری پر

ھوَانٍ وَذُلاًّ فَوْقَ ذُلٍّ وَخِزْیاً فَوْقَ خِزْیٍ اَللّٰھمَّ دُعَّھمْ إلَی النَّارِ دَعّاً وَ َرْکِسْھمْ فِی َلِیمِ

خواری ذلت پر ذلت اور رسوائی پر رسوائی دے اے معبود! ان کو آگ میں سختی سے جھونک دے اور انہیں سخت

عَذابِکَ رَکْساً وَاحْشُرْھمْ وَ َتْباعَھمْ إلی جَھنَّمَ زُمَراً۔

عذاب میں اوندھے منہ ڈال دے اور ان کو اور ان کے پیروکاروں کو جہنم میں اکٹھا کر دے۔

دعابعد اززیارت اما رضا ۔

تحفۃ الزائر میں ہے کہ شیخ مفید(رح) کا ارشاد ہے کہ امام علی رضا -کی نماز زیارت ادا کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ إنِّی َسْ َلُکَ یَا االلهُ الدَّائِمُ فِی مُلْکِہِ الْقَائِمُ فِی عِزِّہِ الْمُطاعُ فِی سُلْطانِہِ الْمُتَفَرِّدُ فِی

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ جو ہمیشہ سے حکمران اور ہمیشہ سے عزت دار ہے اپنی حکومت میںاسکا حکم مانا جاتا ہے

کِبْرِیائِہِ الْمُتَوَحِّدُ فِی دَیْمُومِیَّۃِ بَقائِہِ الْعادِلُ فِی بَرِیَّتِہِ الْعالِمُ فِی قَضِیَّتِہِ الْکَرِیمُ فِی تَ ْخِیرِ

اپنی بڑائی میں یگانہ ہے ہمیشہ باقی رہنے میں یکتا ہے اپنی مخلوق میں عدل کرنے والا اپنے فیصلے میں علم والا اپنی طرف سے سزا دینے

عُقُوبَتِہِ إلھِی حَاجَاتِی مَصْرُوفَۃ إلَیْکَ وَآمالِی مَوْقُوفَۃ لَدَیْکَ وَکُلَّما

میں دیر کرنے والا بزرگوار ہے میرے معبود میری حاجات تیری بارگاہ میں پہنچ رہی ہیں میری تمنائیں تیرے سامنے جا ٹھہری ہیں اور

وَفَّقْتَنِی مِنْ خَیْرٍ فَ َنْتَ دَلِیلِی عَلَیْہِ وَطَرِیقِی إلَیْہِ یَا قَدِیراً لاَ تَؤُودُہُ الْمَطالِبُ

جب تو مجھے نیکی کی توفیق دیتا ہے پس تو ہی اس میں میرا رہبر اور تو ہی میرا راستہ ہے اے قدرت والے حاجات تجھے تھکاتے نہیں

یَا مَلِیّاً یَلْجَ ُ إلَیْہِ کُلُّ راغِبٍ ما زِلْتُ مَصْحُوباً مِنْکَ بِالنِّعَمِ جارِیاً عَلَی عَادَاتِ الْاِحْسانِ

اے وہ مختار کہ ہر مشتاق جس کی پناہ لیتا ہے تو نے ہمیشہ ہی مجھے اپنی نعمتوں سے ہمکنار کیا تو نے ہمیشہ احسان و کرم کا سلسلہ جاری

وَالْکَرَمِ َسْ َلُکَ بِالْقُدْرَۃِ النَّافِذَۃِ فِی جَمِیعِ الْاَشْیاءِ وَقَضائِکَ الْمُبْرَمِ الَّذِی تَحْجُبُہُ

رکھا ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری قدرت کے واسطے سے جو سب چیزوں پر حاوی ہے تیرے محکم فیصلے کے واسطے سے جسے

بِ َیْسَرِ الدُّعاءِ وَبِالنَّظْرَۃِ الَّتِی نَظَرْتَ بِھا إلَی الْجِبالِ فَتَشامَخَتْ وَ إلَی الْاَرَضِینَ

تھوڑی سی دعا بھی روک دیتی ہے اور تیری نظر کے واسطے سے جو تو نے پہاڑوں پر ڈالی تو وہ بلند ہو گئے زمینوں پر ڈالی تو وہ بچھتی چلی گئیں

فَتَسَطَّحَتْ وَ إلَی السَّمَواتِ فَارْتَفَعَتْ وَ إلَی الْبِحارِ فَتَفَجَّرَتْ یَا مَنْ جَلَّ عَنْ َدَوَاتِ

وہ نظر آسمانوں پر کی تو وہ بالاتر ہو گئے سمندروں پر کی تو وہ پھٹ گئے کہ جو انسان کی نظروں میں آنے سے

لَحَظَاتِ الْبَشَرِ وَلَطُفَ عَنْ دَقائِقِ خَطَراتِ الْفِکَرِ لاَ تُحْمَدُ یَا سَیِّدِی إلاَّ بِتَوْفِیقٍ

بلند تر ہے اور ذہن میں آنے والے خیالات کی رسائی سے دور ہے تیری حمد نہیں ہو سکتی اے میرے مالک لیکن تیری دی ہوئی توفیق

مِنْکَ یَقْتَضِی حَمْداً وَلاَ تُشْکَرُ عَلَی َصْغَرِ مِنَّۃٍ إلاَّ اسْتَوْجَبْتَ بِھا شُکْراً فَمَتیٰ تُحْصیٰ

سے کہ جس پر تیری حمد ہے اورنہ تیرے چھوٹے سے احسان کا شکر ادا ہو سکتا ہے لیکن یہ کہ تو نے اس کا شکر واجب کیا پس کیسے شمار ہو

نَعْماؤُکَ یَا إلٰھِی وَتُجازیٰ آلاؤُکَ یَا مَوْلایَ وَتُکافَ ُ صَنَائِعُکَ یَا
تیری نعمتوں کا اے میرے معبود کیسے بدلہ ہو تیری مہربانیوں کااے میرے آقا اور کس طرح حساب ہو تیرے احسانوں کا اے
سَیِّدِی وَمِنْ نِعَمِکَ یَحْمَدُ الْحَامِدُونَ وَمِنْ شُکْرِکَ یَشْکُرُ الشَّاکِرُونَ
میرے سردار یہ بھی تیری نعمت ہے جو حمد کرتے ہیں حمد کرنے والے اور تیری قدر دانی سے شکر کرنیوالے شکر کرتے ہیں اور تو ہی ہے
وَ َنْتَ الْمُعْتَمَدُ لِلذُّنُوبِ فِی عَفْوِکَ وَالنَّاشِرُ عَلَی الْخَاطِئِینَ جَنَاحَ سِتْرِکَ وَ َنْتَ الْکاشِفُ
کہ گناہوں میں اپنے عفو کا سہارا دیتا ہے اور خطا کاروں کو اپنی پردہ پوشی سے ڈھانپ لیتا ہے تو اپنے دست قدرت سے
لِلضُّرِّ بِیَدِکَ فَکَمْ مِنْ سَیِّئَۃ َخْفاہا حِلْمُکَ حَتَّی دَخِلَتْ وَحَسَنَۃ
سختیاں دور کر دیتا ہے پس کتنے ہی گناہ ہیں جن کو تیری نرمی چھپائے رکھتی ہے وہ معدوم ہو جاتے ہیاور کتنی ہی نیکیاں ہیں
ضاعَفَہا فَضْلُکَ حَتَّی عَظُمَتْ عَلَیْہا مُجَازَاتُکَ جَلَلْتَ َنْ یُخافَ مِنْکَ إلاَّالْعَدْلُ
کہ تیرا احسان انہیں دگنا کردیتا ہے ان پر تو بہت زیادہ جزا دیتا ہے تو بلند ہے اس سے کہ تجھ سے ڈریں سوائے تیرے عدل کے
وَ َنْ یُرْجیٰ مِنْکَ إلاَّ الْاِحْسانُ وَالْفَضْلُ فَامْنُنْ عَلَیَّ بِمَا َوْجَبَہ فَضْلُکَ وَلاَ تَخْذُلْنِی
اور یہ کہ آرزو رکھیں تجھ سے سوائے تیرے احسان اور بخشش کے پس احسان فرما مجھ پر جسے تیرا فضل لازم کرے اور مجھے نظر انداز نہ کر
بِما یَحْکُمُ بِہ عَدْلُکَ سَیِّدِی لَوْ عَلِمَتِ الْاَرْضُ بِذُنُوبِی لَساخَتْ بِی َوِ الْجِبالُ لَھدَّتْنِی
اس فیصلے پر جو تیرے عدل نے کیا ہو میرے مالک اگر زمین میرے گناہوں کو جان جاتی تو مجھے نیچے دبا دیتی یا پہاڑ مجھے پیس ڈالتے
َوِ السَّمَوَاتُ لاَخْتَطَفَتْنِی َوِ الْبِحارُ لأَغْرَقَتْنِی سَیِّدِی سَیِّدِی سَیِّدِی مَوْلایَ مَوْلایَ
یا آسمان مجھے کھینچ لیتے یا سمندر مجھ کو ڈبو دیتے میرے مالک میرے مالک میرے مالک میرے آقا میرے آقا
مَوْلایَ قَدْ تَکَرَّرَ وُقُوفِی لِضِیافَتِکَ فَلاَ تَحْرِمْنِی مَا وَعَدْتَ الْمُتَعَرِّضِینَ
میرے آقا یقینا بار دیگر میں تیری مہمانی میں کھڑا ہوں پس مجھے اس چیز سے محروم نہ رکھ جس کا وعدہ مانگنے والوں سے تو نے کیا ہے جو
لِمَسْ َلَتِکَ یَا مَعْرُوفَ الْعارِفِینَ یَا مَعْبُودَ الْعابِدِینَ یَامَشْکُورَ الشَّاکِرِینَ یَا جَلِیسَ الذَّاکِرِینَ
تیرے ہاں آئیں اے عرفائ کے پہچانے ہوئے اے عبادتگزاروں کے معبود اے شاکرین کے مشکور اے ذکر کرنے والوں کے ہم
یَا مَحْمُودَ مَنْ حَمِدَہ یَا مَوْجُودَ مَنْ طَلَبَہ یَا مَوْصُوفَ مَنْ وَحَّدَہ یَا مَحْبُوبَ مَنْ َحَبَّہ
دم اے حمد کرنے والوں کے محمود جو حمد کرے اے موجود ہر طلبگار کے لیے اے توصیف شدہ کہ جو یگانہ ہے اے محبوں کے محبوب
یَا غَوْثَ مَنْ َرَادَہ یَا مَقْصُودَ مَنْ َنَابَ إلَیْہ یَا مَنْ لاَ یَعْلَمُ الْغَیْبَ إلاَّ ھوَ یَا مَنْ لاَ یَصْرِفُ
اے پکارنے والوں کے داد رس اے توبہ کرنے والوںکے مرکز نگاہ اے وہ کہ جس کے سوائ کوئی غیب کا جاننے والا

نہیں اے وہ کہ
السُّوئَ إلاَّ ھوَ يَا مَنْ لاَ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ إلاَّ ھوَ يَا مَنْ لاَ يَغْفِرُ الذَّنْبَ
جس کے سوا کوئی بدی کا معاف کرنے والانہیں اے وہ کہ جس کے سوا کوئی کام بنانے والا نہیں اے وہ کہ جس کے سوا کوئی گناہ کا
إلاَّ ھوَ يَا مَنْ لاَ يَخْلُقُ الْخَلْقَ إلاَّ ھوَ يَا مَنْ لا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ إلاَّ ھوَ صَلِّ
معاف کرنے والا نہیں اے وہ کہ جس کے سوا کوئی خلق کرنے والا نہیں اے وہ کہ جس کے سوا کوئی بارش برسانے والا نہیں ہے محمد
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِی يَا خَيْرَ الْغافِرِينَ رَبِّ إنِّی َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفارَ حَيائٍ
(ص)وآل(ع) محمد(ص) پر رحمت فرما اور مجھ کو بخش دے اے سب سے بڑھ کر بخشنے والے اے پروردگار میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوںحیا درانہ بخشش
وَ َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفارَ رَجائٍ وَ َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفارَ إنَابَة وَ َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفارَ رَغْبَة
تجھ سے بخشش چاہتا ہوں امیدوارانہ بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں توبہ کی سی بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں رغبت کی سی بخشش تجھ
وَ َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفارَ رَھبَة وَ َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفارَ طَاعَةٍ وَ َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفارَ إيمانٍ
سے بخشش چاہتا ہوں خائفانہ بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوںفرمانبردارانہ بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں ایمان والی
وَ َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفارَ إقْرارٍ وَ َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفَارَ إخْلاصٍ وَ َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفارَ تَقْوی
بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اقرار والی بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں خلوص والی بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں پرہیزگارانہ بخشش
وَ َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفَارَ تَوَکُّلٍ وَ َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفَارَ ذِلَّة وَ َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفارَ عَامِلٍ
تجھ سے بخشش چاہتا ہوں توکل والی بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں عاجزانہ بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں خدمتگار
لَکَ ھارِبٍ مِنْکَ إلَيْکَ فَصَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتُبْ عَلَيَّ وَعَلَى والِدَيَّ بِما
کیطرح جو تجھ سے ڈر کے تیری طرف بھاگا آئے پس محمد(ص) و آل محمد پر رحمت نازل کر اور میری توبہ قبول فرما اور میرے والدین کی توبہ
تُبْتَ وَتَتُوبُ عَلَی جَمِيعِ خَلْقِکَ يَا َرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا مَنْ يُسَمَّی
قبول فرما جیسے تو قبول کرتا ہے توبہ اور تمام بندوں کی توبہ بھی قبول فرمااے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے وہ جسے کہا جاتا ہے
بِالْغَفُورِ الرَّحِيمِ يَا مَنْ يُسَمَّی بِالْغَفُورِ الرَّحِيمِ يَا مَنْ يُسَمَّى بِالْغَفُورِ الرَّحِيمِ صَلِّ عَلَى
بخشنے والا مہربان اے وہ جسے کہا جاتا ہے بخشنے والا مہربان اے وہ جسے کہا جاتا ہے بخشنے والا مہربان محمد (ص)وآل محمد(ص) پر
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْبَلْ تَوْبَتِی وَزَکِّ عَمَلِي وَاشْكُرْ سَعْيِی وَارْحَمْ ضَراعَتِی وَلاَ
رحمت نازل کر اور قبول کر میری توبہ میرے عمل کو پاک بنا میری کوشش کو قبول فرما اور میری زاری پر رحم کر اور میری

تَحْجُبْ صَوْتِی وَلاَ تُخَیِّبْ مَسْ َلَتِی یَا غَوْثَ الْمُسْتَغِیثِینَ وَ َبْلِغْ َئِمَّتِی سَلامِی وَدُعائِی

آواز نہ روک اور میری حاجت رد نہ فرما اے فریادیوں کی فریاد سننے والے میرے ائمہ(ع) کو میرا سلام اور دعا پہنچا

وَشَفِّعْهمْ فِی جَمِیعِ مَا سَ َلْتُکَ وَ َوْصِلْ هدِیَّتِی إلَیْهمْ کَما یَنْبَغِی لَهمْ

اور ان کو میرا شفاعت کرنے والا بنا سبھی حاجات میں جو میں نے طلب کیں اور میرے ہدیہ کو ان تک اس طرح پہنچا دے جس طرح

وزِدْهمْ مِنْ ذلِکَ مَا یَنْبَغِی لَکَ باضْعَافٍ لاَ یُحْصِیها غَیْرُکَ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّة

انکو پسند ہو اور یہ تحفہ جسطرح تو پسند کرتا ہے اسے اتنے گنا بڑھا کر قبول فرما کہ تیرے سوا اسکا شمار کوئی نہ کر سکے کوئی طاقت وقوت نہیں ہے

إلاَّ بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیمِ وَصَلَّی اللهُ عَلَی َطْیَبِ الْمُرْسَلِینَ مُحَمَّدٍ وَآلِه الطَّاهرِینَ۔

مگر خدا کی طرف سے ملتی ہے جو بلند و برتر ہے اور خدا مرسلوں میں سے پاکیزہ تر محمد(ص) پر اور ان کے پاک خاندان پر رحمت کرے ۔

مؤلف کہتے ہیں: علامہ مجلسی(رح) نے بحار الانوار میں بعض بزرگان سے امام رضا - کیلئے ایک زیارت نقل کی ہے جو زیارتِ جوادیہ کے نام سے معروف ہے اسکے آخر میں تحریر فرمایا ہے کہ یہ زیارت پڑھنے کے بعد نماز زیارت بجا لائے تسبیح پڑھے اور اسے حضرت کیلئے ہدیہ کرے اور اسکے بعد یہ دعا پڑھے:اَللَّهمَّ اِنَّیْ اَسْئَلُکَ یَا اللهُ الدَّآئِمُیه وہی دعا ہے جو ہم نے ابھی اوپر نقل کی ہے لہذا جو بھی زائر مشہد مقدس میں زیارتِ جواد یہ پڑھے تو وہ اس دعا کا پڑھنا ہرگز ترک نہ کرے۔

امام علی رضا کی ایک اور زیارت

ابن قولویہ(رح) نے ائمہ سے روایت کی ہے کہ جب زائر امام رضا - کی قبر شریف کے قریب جائے تو یہ زیارت پڑھے:

اَللّٰهمَّ صَلِّ عَلَی عَلِیِّ بْنِ مُوسَی الرِّضَا الْمُرْتَضَی الْاِمامِ التَّقِیِّ النَّقِیِّ وَحُجَّتِکَ عَلَی مَنْ

اے معبود علی(ع) بن موسیٰ(ع) پر رحمت نازل کر جو صاحب رضا پسندیدہ اور امام ہیں پارسا پاکیزہ ہیں اور تیری حجت ہیں اس پر جو

فَوْقَ الْاَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّریٰ الصِّدِیقِ الشَّهیدِ صَلاة کَثِیرَة تامَّة زاکِیَة مُتَواصِلَة

زمین پر اور زیر زمین ہے وہ صاحب صدق شہید ہیان پر رحمت کر بہت زیادہ کامل پاکیزہ

مُتَواتِرَة مُتَرادِفَة کَ َفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ عَلَی َحَدٍ مِنْ َوْلِیَائِکَ۔

پے در پے لگا تار مسلسل جیسے تو نے بہترین رحمت کی ہو اپنے دوستوں میں سے کسی ایک پر۔

زیارتِ دیگر

یہ وہ زیارت ہے جو شیخ مفید(رح) نے مقنعہ میں نقل فرمائی اور کہا ہے کہ غسل زیارت کرنے اور پاکیزہ لباس

پہننے کے بعد امام علی رضا - کی قبر اطہر کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ االلهِ وَابْنَ وَلِیِّه اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةاالله وَابْنَ حُجَّتِه اَلسَّلَامُ

آپ پر سلام ہو اے ولی خدا اور ولی خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند آپ پر

عَلَیْکَ یَا إمامَ الْهدیٰ وَالْعُرْوَةَ الْوُثْقیٰ وَرَحْمَة االلهِ وَبَرَکاتُه ۔َشْهدُ ۔َنَّکَ مَضَیْتَ عَلَی مَا

سلام ہو اے ہدایت والے امام اور سلسلہ محکم خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اسی عقیدے پر دنیا سے

مَضیٰ عَلَیْه آباؤُکَ الطَّاهرُونَ صَلَواتُ االلهِ عَلَیْهمْ لَمْ تُؤْثِرْ عَمیً عَلَی هدیً وَلَمْ تَمِلْ

گئے جس پر آپ کے پاک بزرگ رخصت ہوئے خدا کی رحمتیں ہوں ان پر آپ نے گمراہی کو نور ہدایت پر ترجیح نہ دی اور حق سے

مِنْ حَقٍّ إلی باطِلٍ وَ ۔َنَّکَ نَصَحْتَ لِلّٰہِ وَلِرَسُولِه وَ ۔َدَّیْتَ الْاَمانَة فَجَزاکَ االلهُ عَنِ

باطل کی طرف نہ پھرے بلکہ آپ خدا اور اس کے رسول(ص) کے خیر اندیش رہے اور امانتداری کا حق ادا کیا پس خدا جزا دے آپ کو

الْإسْلامِ وَ ۔َهلِه خَیْرَ الْجَزَائِ ۔َتَیْتُکَ بابِی وَ ۔ُمِّی زَائِراً عارِفاً بِحَقِّکَ مُوالِیاً

اسلام و اہل اسلام کیطرف سے بہترین جزا میں آیا ہوں قربان میرے ماں باپ آپکی زیارت کرنے آپکے حق سے واقف آپکے

لِأَوْلِیائِکَ مُعادِیاً لِأَعْدائِکَ فَاشْفَعْ لِی عِنْدَ رَبِّکَ۔

دوستوں کا دوست آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں پس اپنے رب کے ہاں میری سفارش کریں۔

پھر خود کو قبر شریف سے لپٹائے اس پر بوسہ دے اپنے دونوں رخسار باری باری اس پر رکھے اور پھر سرہانے کی طرف مڑے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلایَ یَابْنَ رَسُولِ االلهِ وَرَحْمَة االلهِ وَبَرَکاتُه ۔َشْهدُ ۔َنَّکَ الْإمامُ الْهادِی

آپ پر سلام ہو اے میرے آقا اے رسول(ص) خدا کے فرزند خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام رہبر

وَالْوَلِیُّ الْمُرْشِدُ ۔َبْرَ ُ إلَی االلهِ مِنْ ۔َعْدائِکَ وَ ۔َتَقَرَّبُ إلَی االلهِ بِوِلایَتِکَ صَلَّی االلهُ

سرپرست رہنما ہیں میں خدا کے سامنے آپکے دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں اور آپکی ولایت سے اسکا قرب چاہتا ہوں خدا درود بھیجے

عَلَیْکَ وَرَحْمَة االلهِ وَبَرَکاتُه۔

آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت بجا لائے اور اس کے علاوہ جو نمازیں چاہے وہاں ادا کرے۔ پھر حضرت کی پائنتی کی طرف آ جائے اور جس قدر چاہے دعائیں مانگے۔

مؤلف کہتے ہیں: خاص ایام میں آپ کی زیارت کی بہت زیادہ فضیلت ہے خصوصاً ماہ رجب میں نیز تیسویں اور پچیسویں ذیقعد اور چھٹی رمضان کو جیسا کہ مختلف مہینوں کے اعمال میں ذکر ہو چکا ہے اس کے علاوہ وہ دن جو حضرت کے ساتھ خصوصیت رکھتے ہیں ان میں بھی آپ کی زیارت بہت فضیلت رکھتی ہے۔ جب حضرت سے وداع کرنا چاہے تو وہ وداع پڑھے۔ جو حضرت رسول اللہ(ص) سے وداع کرتے وقت پڑھا جاتا ہے وہ پڑھے اور وہ یہ ہے:

لاَ جَعَلَه االلّٰهُ آخِرَ تَسْلِیمِی عَلَیْکَ اگر چاہے تو یہ وداع بھی پڑھے:اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ االلّٰهِ

خدا اسے آپ پر میرا آخری سلام قرار نہ دے سلام ہوآپ پر اے ولی خدا

وَرَحْمَة االلّٰهِ وَبَرَکاتُہُ۔اَللّٰھمَّ لاَ تَجْعَلْه آخِرَ الْعَھدِ مِنْ زِیارَتِی ابْنَ نَبِیِّکَ وَحُجَّتِکَ عَلَی

رحمت خدا ہو اور اس کی برکات اے معبود اس کو میرے لیے آخری موقع قرار نہ دے جو زیارت کی میں نے تیر ے نبی کے فرزند اور

خَلْقِکَ وَاجْمَعْنِی وَ إیَّاه فِی جَنَّتِکَ وَاحْشُرْنِی مَعَه وَفِی حِزْبِه مَعَ الشُّھدائِ

تیری مخلوق پر تیری حجت کی مجھے اور انہیں اپنی جنت میں یکجا کردے مجھے محشور کر ان کے ساتھ ان کے گروہ میں شہیدوں اور نیکوں

وَالصَّالِحِینَ وَحَسُنَ ُولَیِکَ رَفِیقاًوَ َسْتَوْدِعُکَ االلّٰهَ وَ َسْتَرْعِیکَ وَ َقْرَ ُعَلَیْکَ السَّلامَ

کے ساتھ اور یہ کتنے اچھے ہم نشین ہیں آپ کو سپرد خدا کرتا ہوں آپ کی توجہ چاہتا ہوں اورآپ کو سلام پیش کرتا ہوں

آمَنَّا بِاالله وَبِالرَّسُولِ وَبِمَا جِئْتَ بِہِ وَدَلَلْتَ عَلَیْه فَاکْتُبْنا مَعَ الشَّاھدِینَ۔

ہم ایمان رکھتے ہیں خدا و ر رسول پر اور اس پر جو آپ لائے اور اس کی طرف رہبری کی پس اے خدا ہمیگواہوں میں لکھ دے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ یہاں چند ایک مطالب کا بیان کر دینا بہت مناسب ہے: